کا نمایاں کردار رہا ہے۔ لہٰذا ایسی تمام طاقتوں کو افغان سیاست سے کاٹ پھینکنے کے بجائے سیاسی عمل میں ان کی شرکت ممکن بنانے کی کوششوں پر توجہ مرکوز کی جانی چاہیے۔ کیونکہ پورے افغانستان پر صرف ایک ہی تنظیم کی حکومت بھی مسئلہ کا دیرپا حل ثابت نہیں ہوسکتا۔

وسط ایشائی ریاستیں: بنیادی معلومات

ازبکستان: ریاستی خاکہ

جغرافیہ

محلِ وقوع: وسطی ایشیا، بحیرۂ آرال کے ساتھ سرحد ملتی ہے۔ قازقستان اور ترکمنستان کے درمیان واقع ہے۔

حوالہ جاتِ نقشہ: ایشیا، آزاد ممالک کی دولتِ مشترکہ، معیاری وقت کے عالمی خطے

رقبہ

کل رقبہ: ۴۴۷،۴۰۰ مربع کلومیٹر۔ **زمینی رقبہ:** ۴۲۵،۴۰۰ مربع کلومیٹر۔ **زمینی سرحدیں:** ازبکستان کی کل ۶،۲۲۱ کلومیٹر لمبی سرحدیں ہیں۔ ۱۳۷ کلومیٹر لمبی سرحد افغانستان کے ساتھ، ۲،۲۰۳ کلومیٹر لمبی سرحد قازقستان کے ساتھ، ۱،۰۹۹ کلومیٹر لمبی سرحد کرغیزستان کے ساتھ، ۱،۱۶۱ کلومیٹر لمبی سرحد تاجکستان کے ساتھ جبکہ ۱،۶۲۱ کلومیٹر لمبی سرحد ترکمنستان کے ساتھ ملتی ہے۔ **سواحل:** ازبکستان خشکی میں گھرا ہونے کے باعث کھلے سمندر تک براہ راست رسائی سے محروم ہے۔ اس لیے اس کے سواحل نہیں ہیں۔ **نوٹ:** ازبکستان کی ۴۲۰ کلومیٹر لمبی سرحد بحیرۂ آرال کے ساتھ ملتی ہے۔ **بحری حقوق سے متعلق دعوے:** کوئی نہیں۔ **بین الاقوامی تنازعات:** کوئی نہیں۔ **موسم:** زیادہ تر mid-latitude صحرا ہے۔ موسم گرما طویل اور گرم ہوتا ہے۔ موسم سرما معتدل رہتا ہے۔ مشرق میں نیم خشک چراگاہیں ہیں۔ **خطہ:** ریت کے ٹیلوں پر مشتمل زیادہ تر صحرائی ہے۔ آمو دریا اور سیر دریا سے نشیبی وادیاں سیراب کی جاتی ہیں۔ مشرق میں وادئ فرغانہ واقع ہے جسے کرغیزستان اور تاجکستان کے پہاڑوں نے گھیرے ہوئے ہے۔ مغرب میں سکڑتا ہوا بحیرہ آرال ہے۔

قدرتی وسائل: قدرتی گیس، پٹرولیم، کوئلہ، سونا، یورینیم، چاندی، تانبا، سیسہ اور جست، ٹنگسٹن اور مولب

ڈیٹم - ارضی تقسیم: قابل کاشت اراضی: دس فیصد- مستقل فصلیں: ایک فیصد- چراگاہیں: ۴ء۷ فیصد- جنگلات پر مشتمل رقبہ: صفر فیصد- دیگر: ۴۲ فیصد- سیراب کی جانے والی زمین: ۴۱,۵۵۵ مربع کلومیٹر (۱۹۹۰ء)

ماحول

موجودہ مسائل: بحیرہ آرال خشک ہو رہا ہے اور نتیجتاً کیمیائی جراثیم کش ادویات اور قدرتی نمکیات میں اضافہ کا موجب بن رہا ہے- یہ مادّے خشک ہوتی ہوئی جھیل سے اڑتے ہیں اور ارد گرد کے علاقے کو متاثر کرتے ہیں- متعدّد صنعتی فاضل مادوں کے ذریعے پھیلنے والی آبی آلودگی انسانی صحت کے لیے مضر اثرات کا باعث بن رہی ہے- DDT سمیت زرعی کیمیکلز زمین میں نمکیات میں اضافے اور مٹی کو آلودہ کرنے کا موجب بن رہے ہیں-

فطرت کی بقا کو درپیش خطرات: کوئی نہیں- **تحفظ ماحول سے متعلق بین الاقوامی معاہدات:** ازبکستان تبدیلیٔ موسم (Climate Change)، تبدیلیٔ ماحول (Environmental Modification) اور "اوزون کی تہہ کے تحفظ" (Ozone Layer Protetion) جیسے معاہدات میں شریک ہے-

باشندے

آبادی: ۲۳,۰۸۹,۲۶۱ افراد (جولائی ۱۹۹۵ء اندازاً)- **شرح اضافہ:** ۲ء۰۸ فیصد- **شرح پیدائش:** ۲۹ء۴۵ بچے فی ہزار (۱۹۹۵ء اندازاً)- **شرح اموات:** ۶ء۴۴ فی ہزار- **مجموعی شرح ہجرت:** ۲ء۴۴ فی ہزار افراد (۱۹۹۵ء اندازاً)- **بچوں کی شرح اموات:** ایک ہزار زندہ پیدا ہونے والے بچوں میں سے ۵۳ء۲ بچے ہلاک ہو جاتے ہیں- (۱۹۹۵ء اندازاً)

اوسط عمر

مجموعی: ۶۸ء۷۹ سال- مرد: ۶۵ء۵ سال- خواتین: ۷۲ء۲۴ سال (۱۹۹۵ء اندازاً)- **مجموعی شرح صلاحیت توالد:** ۳ء۶۷ بچے فی خاتون (۱۹۹۵ء اندازاً)

قومیّت

اسم: ازبک- **اسم صفت:** ازبک- **نسلی تقسیم، ازبک:** ۷۱ء۴ فیصد- **روسی:** ۸ء۳ فیصد- **تاجک:** ۴ء۷ فیصد- **قازق:** ۴ء۱ فیصد- **تاتار:** ۲ء۴ فیصد- **کاراکلپاک:** ۲ء۱ فیصد- **دیگر:** ۷ فیصد- **مذاہب:** مسلمان (زیادہ تر سنّی): ۸۸ فیصد- مشرقی آرتھوڈکس مسیحی: ۹ فیصد- **دیگر:** ۳ فیصد- **زبانیں:** ازبک ۷۴ء۳ فیصد- روسی ۱۴ء۲ فیصد- **تاجک** ۴ء۴ فیصد- **دیگر** ۷ء۱ فیصد- **خواندگی:** ۱۵ سال اور اس سے زائد عمر کے افراد لکھ اور

پڑھ سکتے ہیں (۱۹۸۹ء)۔ مجموعی شرح خواندگی: ۹۷ فیصد۔ مرد: ۹۸ فیصد۔ خواتین: ۹۶ فیصد۔

افرادی قوت

۸٫۲۳۴ ملین افراد۔ مجموعی افرادی قوت کا ۴۳ فیصد حصّہ زراعت اور جنگلات سے وابستہ ہے، ۲۲ فیصد حصّہ صنعت و تعمیر سے منسلک ہے جبکہ ۲۵ فیصد دیگر شعبوں میں کام کرتا ہے (۱۹۹۲ء)۔

حکومت

نام:

پورا روایتی نام: جمہوریہ ازبکستان۔ **مختصر روایتی نام:** ازبکستان۔ **مقامی پورا نام:** ازبکستان ری پبلکاسی۔ **مقامی مختصر نام:** کوئی نہیں۔ **سابقہ نام:** ازبک سوویت سوشلسٹ ری پبلک۔ **طرز حکومت:** جمہوریہ۔ **دار لحکومت:** تاشقند

تنظیمی تقسیم

ازبکستان کی ۱۲ ولایتیں (مفرد، ولایت)، ایک خود مختار جمہوریہ (ری پبلکاسی مفرد، ریپبلکا) اور ایک میونسپلٹی ہیں۔ آندی جان ولایت، بخارا ولایت، جزاخ ولایت، فرغانہ ولایت، کارا کلپاکستان، قشقادریہ ولایت (قرشی)، خوارزم ولایت (ارگانج)، نمنگان ولایت، نووو ئے ولایت، سمرقند ولایت، سرداریو ولایت (گلستان)، سرخند اریو ولایت (ترمیز)، تاشقند میونسپلٹی، تاشقند ولایت۔ **نوٹ:** انتظامی مراکز کے نام بھی وہی ہیں جو انتظامی یونٹوں کے ہیں۔ (البتہ قوسین کے اندر دیے گئے انتظامی مراکز کا معاملہ اس کے برعکس ہے)۔

آزادی: ازبکستان نے ۳۱ اگست ۱۹۹۱ء کو (سوویت یونین سے) آزادی حاصل کی۔ **قومی تعطیل:** یوم آزادی یکم ستمبر (۱۹۹۱ء)۔ **دستور:** ملک کا نیا دستور ۸ دسمبر ۱۹۹۲ء کو منظور کیا گیا۔ **قانونی نظام:** سوویت شہری قانون پر مبنی ہے مگر اس میں آزاد عدلیہ کے تصور کا فقدان ہے۔ **حق رائے دہی کے لیے عمر:** ۱۸ سال، سب کے لیے

انتظامیہ

سربراہ مملکت: صدر اسلام کریموف (مارچ ۱۹۹۰ء سے) ہیں۔ **آخری انتخابات:** ۲۹ دسمبر ۱۹۹۱ء کو ہوئے تھے (آئندہ انتخابات کب ہوں گے؟ معلوم نہیں) **نتائج:** اسلام کریموف نے ۸۶ فیصد، محمد صالح نے ۱۲ فیصد اور دیگر سب نے مل کر ۲ فیصد ووٹ حاصل کیے۔ (**نوٹ:** ۲۶ مارچ ۱۹۹۰ء کو منعقدہ ریفرنڈم میں صدر کریموف کے عہدہ صدارت کی معیاد ۲۰۰۰ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ انہیں اس ریفرنڈم میں ۹۹٫۲

فیصد عوامی حمایت حاصل رہی۔)
سربراہ حکومت: وزیراعظم عبدالہاشم مطلوف (۱۳ جنوری ۱۹۹۲ء سے) ہیں۔ اول نائب وزیراعظم اسماعیل جرابے کوف ہیں۔ **کابینہ:** وزراء کی کونسل جن کی تقرری سپریم سوویت (اسمبلی) کی منظوری سے صدر مملکت کرتا ہے۔ **انتظامیہ:** یک ایوانی ہے۔ **سپریم سوویت:** آخری انتخابات ۲۵ دسمبر ۱۹۹۵ء کو ہوئے تھے۔ **عدلیہ:** سپریم کورٹ۔
سیاسی جماعتیں اور ان کے رہنما: عوامی جمہوری پارٹی (سابقہ کمیونسٹ پارٹی): اسلام کریموف — چیئرمین، **فادر لینڈ پراگرس پارٹی:** انور یلداشیف — چیئرمین، **سماجی جمہوری پارٹی:** انور جورا بائیف — چیئرمین، ارک (آزادی) **جمہوری پارٹی:** محمد صالح — چیئرمین (جلاوطن)۔ (**نوٹ:** ایرک ڈیموکریٹک پارٹی پر ۹ دسمبر ۱۹۹۲ء کو پابندی عائد کر دی گئی تھی)۔ **دیگر سیاسی و پریشر گروپ:** برلک (اتحاد) **پیپلز موومنٹ:** عبدالرحیم پلاتوف — چیئرمین، حزب نہضت اسلامی: عبداللہ اتائیف — چیئرمین، **عدالت:** (سابق نائب صدر سقراط میر سعیدوف اور ابراہیم پُریف نے اس کی بنیاد ڈالی)۔ **نوٹ:** [برلک کے سربراہ] پلاتوف مغرب میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ [حزب نہضت اسلامی کے سربراہ] عبداللہ اتائیف یا تو جیل میں ہیں یا پھر [نامعلوم مقام پر] جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں۔
رکنیت: ازبکستان "آزاد ممالک کی دولت مشترکہ"، اقتصادی تعاون کی تنظیم (ایکو)، ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن اور اقوام متحدہ سمیت متعدد دیگر تنظیموں کا رکن ملک ہے۔

معیشت

سرسری جائزہ: ازبکستان چاروں طرف سے خشکی میں گھرا ہوا ملک ہے۔ ملک کا دس فیصد رقبہ قابل کاشت ہے۔ ازبکستان کا شمار سابق سوویت یونین کی غریب ترین ریاستوں میں کیا جاتا ہے۔ اس کی ۶۰ فیصد سے زائد آبادی گنجان آباد دیہاتی علاقوں میں رہائش پذیر ہے۔ کپاس برآمد کرنے والے ممالک میں ازبکستان دنیا کا تیسرا بڑا ملک ہے۔ یہاں بڑی مقدار میں سونا اور قدرتی گیس کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ کیمیکلز اور مشینری کی تیاری میں بھی ازبکستان کو خطے میں اہم مقام حاصل ہے۔ آزادی کے بعد حکومت نے سوویت طرز معیشت کو برقرار رکھنے کی کوشش کی جس کی بدولت قیمتوں کو قابو میں رکھنے کی طرف توجہ دی گئی اور ملکی پیداوار پر مضبوط حکومتی گرفت رکھی گئی۔ اس طرح کی پالیسیوں کے نتیجے میں انحطاط پذیر ملکی معیشت اور بڑھتی ہوئی افراط زر کی شرح کو کسی حد تک سنبھالا ملا جس سے دیگر سابق سوویت ریاستیں دوچار رہی ہیں۔ مگر یہ سب کچھ وقتی ثابت ہوا۔ ۱۹۹۳ء کے آواخر میں افراط زر کی شرح بڑھ کر ۱۴ فیصد کے قریب پہنچ گئی۔ اس دوران روس نے ازبک حکومت کو اپنی کرنسی متعارف کروانے پر مجبور کیا۔ اسی دوران ازبک حکومت نے اقتصادی مسائل پر قابو پانے کے لیے اصلاحات کے

ایجنڈا پر غور کرنا شروع کیا۔ اس نے بین الاقوامی اقتصادی اداروں سے تعاون بڑھانے کی کوششیں تیز کر دیں۔ نجکاری کے عمل کو تیز تر کرنے کا اعلان کیا۔ اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ملک میں سرمایہ کاری کی طرف راغب کرنے کی کوششیں شروع کر دیں۔

قومی پیداوار: ۵۴۶۵ بلین امریکی ڈالر (۱۹۹۳ء اندازاً)۔ **قومی پیداوار میں حقیقی شرح اضافہ:** ۴ فیصد۔ (۱۹۹۴ء اندازاً)۔ **فی کس پیداوار:** ۲،۴۰۰ امریکی ڈالر (۱۹۹۴ء اندازاً)۔ **افراط زر کی شرح:** ۱۴ فیصد ماہانہ (۱۹۹۴ء)۔ **بے روزگاری کی شرح:** ۰٫۳ فیصد۔ یہ تناسب صرف سرکاری طور پر درج رجسٹر بے روزگار افراد کا ہے (دسمبر ۱۹۹۴ء)۔

بجٹ

آمدنی: معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ **اخراجات:** معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ **برآمدات:** ۹۴۳٫۷ ملین امریکی ڈالر کی اشیاء سابق سوویت ریاستوں اور دیگر ممالک کو برآمد کی جاتی ہیں (۱۹۹۴ء)۔ **برآمدی اشیاء:** کپاس، سونا، قدرتی گیس، مصنوعی کھاد، فولادی دھاتیں، کپڑا اور خوردنی اشیا۔ **شراکت دار ممالک:** روس، یوکرین، مشرقی یورپ، امریکہ۔ **درآمدات:** ۱٫۵ بلین امریکی ڈالر کی اشیاء سابق سوویت ریاستوں اور دیگر ممالک سے درآمد کی جاتی ہیں۔ **درآمدی اشیاء:** اجناس، مشینری اور پرزہ جات، اشیاء خوردنی وغیرہ۔ **شراکت دار ممالک:** بڑی حد تک دیگر سابق سوویت ریاستیں، جمہوریہ چیک۔ **بیرونی قرضہ:** معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ **صنعتی پیداوار:** شرح اضافہ: ایک فیصد (۱۹۹۴ء اندازاً)

بجلی

پیداواری گنجائش: ۱۱،۶۹۰،۰۰۰ کلوواٹ۔ **پیداوار:** ۴٫۵ بلین کلوواٹ فی گھنٹہ۔ **فی کس استعمال:** ۲،۱۳۰ کلوواٹ فی گھنٹہ (۱۹۹۲ء)۔

صنعتیں

ٹیکسٹائل، food processing، مشین سازی، دھاتی صنعتیں، قدرتی گیس۔ **زراعت:** گلہ بانی، مویشی پروری، کپاس، سبزیات، پھل، اناج۔ **غیر قانونی منشیات:** حشیش اور پوست کی غیر قانونی کاشت کی جاتی ہے۔ **اقتصادی امداد: وصول کنندہ:** آئی ایم ایف نے ۴۷ ملین امریکی ڈالر کی رقم فراہم کی ہے جبکہ عالمی بنک نے دیگر منصوبوں کے ساتھ ساتھ آبادکاری کے لیے ۱۶۰ ملین ڈالر فراہم کیے۔ **کرنسی:** ۱۰ نومبر ۱۹۹۳ء کو آزمائشی طور پر ملکی کرنسی سوم کا اجراء کیا گیا۔ جو روسی کرنسی روبل کے مساوی ہے۔ ۳۱ جنوری ۱۹۹۴ء کو سوم ملک کی مکمل قانونی کرنسی قرار دی گئی۔ **شرح تبادلہ:** ۲۵ سوم ایک امریکی ڈالر کے مساوی ہیں (سال ۱۹۹۴ء کے آواخر)۔ **مالی سال:** شمسی سال

مواصلات

ریلوے لائن: عام استعمال کے لیے ۳٫۴۶۰ کلومیٹر طویل ریلوے لائینیں ہیں، اس میں صنعتی استعمال میں لائی جانے والی ریلوے لائینیں شامل نہیں ہیں (۱۹۹۰ء)۔ **شاہراہیں:** مجموعی لمبائی ۷۸٫۴۰۰ کلومیٹر۔ **پختہ:** ۶۷٫۰۰۰ کلومیٹر۔ **کچی:** ۱۱٫۴۰۰ کلومیٹر۔ **پائپ لائینیں:** مٹی کے تیل کی ۲۵۰ کلومیٹر، پٹرولیم کی مصنوعات کے لیے ۴۰ کلومیٹر اور قدرتی گیس کے لیے ۸۱۰ کلومیٹر لمبی پائپ لائینیں تعمیر کی گئی ہیں (۱۹۹۲ء)۔

بندرگاہیں: کوئی نہیں، کیونکہ ازبکستان بند سرزمین ہے جسے کھلے سمندروں تک براہ راست رسائی حاصل نہیں ہے۔ **ہوائی اڈے، کل:** ۲۶۱۔ **قابل استعمال:** ۴۷

ٹیلی مواصلات

ازبکستان کا ٹیلی مواصلات کا نظام ناقص ہے۔ مجموعی طور پر ۱٫۴۵۸٫۰۰۰ ٹیلی فون سرکٹ کام کرتے ہیں۔ فی ہزار افراد ۶۳ سرکٹ ہیں (۱۹۹۶ء)۔ "آزاد ممالک کی دولت مشترکہ" کی ریاستوں کے ساتھ زمینی لائنوں یا مائیکروویوز کے ذریعے رابطہ ہے دیگر ممالک کے ساتھ ماسکو انٹر نیشنل گیٹ وے سوئچ کے ذریعے رابطہ ہے۔ جدید انٹلسات ٹوکیو اور انقرہ سے ملاتا ہے جس سے ازبکستان کو روس پر انحصار سے چھٹکارا مل گیا ہے اور اقوام عالم تک رسائی حاصل ہو گئی ہے۔ تاشقند میں دو سٹیلائٹ ارتھ سٹیشن آر بیٹا اور انٹلسات قائم کیے گئے ہیں۔

دفاعی افواج

شعبے: بری، فضائی اور فضائی دفاع، نیشنل گارڈ، ری پبلک سیکورٹی فورسز (اندرونی اور بیرونی سرحدی دستے)۔ **افرادی قوت کی دستیابی:** مرد (۱۵ - ۴۹ سال) ۵٫۵۶۷٫۵۸۰۔ **فوجی خدمات کے لیے موزوں:** ۴٫۵۳۷٫۴۵۵۔ **فوجی عمر** (۱۸ سال) **تک سالانہ پہنچنے والے افراد کی تعداد:** ۲۲۲٫۵۰۶ (۱۹۹۵ء اندازاً)۔
دفاعی اخراجات: معلومات دستیاب نہیں ہیں۔

Yuri Kulchic, Andray Fadin and Victor Sergeev, *Central Asia After the Empire*, 1996, Pluto Press, London.